بسم اللہ الرحمن الرحیم

وکیل کا صدقے کے پیسے خود رکھ لینا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مجھے میرے بھائی نے بیرون ملک سے نفلی صدقے کے پیسے بھیجے ہیں، کہ انہیں صدقہ کر دینا۔ کیا انہیں اپنے تصرف میں لا سکتا ہوں؟

جواب

اگر بھائی نے صرف اتنا کہا ہے کہ **"انہیں صدقہ کر دینا"** عموم والے الفاظ نہیں بولے، یعنی اس طرح نہیں کہا کہ: "جہاں چاہو، یا جہاں مناسب سمجھو دے دو، وغیرہ" تو ایسی صورت میں وہ رقم آپ نے نہیں رکھ سکتے۔ بدائع الصنائع میں ہے "الوکیل یتصرف بولایۃ مستفادۃ من قبل الموکل فیملک قدر ما افادہ ولا یثبت العموم الا بلفظ یدل علیہ وھو قولہ: اعمل فیہ برایک وغیر ذلک مما یدل علی العموم" ترجمہ: وکیل وہی تصرف کر سکتا ہے جو اسے مؤکل کی جانب سے دیا گیا ہو، لہٰذا وہ اُتنا ہی اختیار رکھتا ہے جتنا اُسے دیا گیا ہے اور عمومی اختیار اُس وقت ہی ثابت ہو گا جب کوئی ایسا لفظ موجود ہو جو اس پر دلالت کرے، جیسے مؤکل یہ کہے: اس میں اپنی رائے کے مطابق کام کرو یا اس جیسا کوئی اور جملہ جو عمومی اجازت پر دلالت کرے۔ (بدائع الصنائع، ج 5، ص 29، مطبوعہ: کوئٹہ)

درمختار میں ہے "وللوکیل أن یدفع لولدہ الفقیر وزوجتہ لا لنفسہ إلا إذا قال ربھا: ضعھا حیث شئت" ترجمہ: وکیل کے لیے اپنی فقیر اولاد اور زوجہ کو زکوۃ دینا جائز ہے، اپنے لیے رکھنا جائز نہیں، مگر جب مؤکل یہ کہے کہ اسے جہاں چاہو دے دو (تو پھر اپنے آپ کو بھی دے سکتا ہے)۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 3، صفحہ 224، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں سوال ہوا کہ "زید نے بکر کو کچھ دیا اور کہا اس کو مساکین کو جہاں مناسب سمجھو دے دیجیو، اگر زید خود اس کا مصرف ہو، اپنے اوپر اس کو صرف کر سکتا ہے یا نہیں؟"

تو جواباً ارشاد فرمایا: "جس کے مالک نے اُسے اذنِ مطلق دیا کہ جہاں مناسب سمجھو، دو، تو اسے اپنے نفس پر بھی صرف کرنے کا اختیار حاصل ہے، جبکہ یہ اس کا مصرف ہو۔ ہاں! اگر یہ لفظ نہ کہے جاتے، اُسے اپنے نفس پر صَرف کرنا، جائز نہ ہوتا، مگر اپنی یا اولاد کو دے دینا جب بھی جائز ہوتا، اگروہ مصرف تھے۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 10، ص 158، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "وکیل کو یہ اختیار نہیں کہ خود لے لے، ہاں اگر زکوۃ دینے والے نے یہ کہہ دیا ہو کہ جس جگہ چاہو صرف کرو، تو لے سکتا ہے۔" (بہارِ شریعت، ج 1، حصہ 5، ص 888، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5069

تاریخ اجراء: 18ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/04جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net